السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قرآن مجید وکتب احادیث کا ادب شرح محمدی نے سوائے عمل کے کہاں تک بتایا ہے۔ اور فی زمانہ جو قرآن شریف وکتب حدیث کا ادب کیا جاتا ہے۔ مثلاً پشت ان کی جانب نہیں کی جاتی۔ اور ان سے اوپر نہیں بیٹھا جاتا یہ (کہاں تک صحیح وقابل عمل ہے۔) مسائل محمد از جودھ پور

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

قرآن مجید وکتب احادیث کا سب سے بڑھ کر ادب یہی ہے۔ کہ جو کچھ ان میں اوامر ونواہی ہیں ان کی تعمیل کی جائے۔ اور ان کو بسر وچشم بلاچون وچرا کے قبول وتسلیم کرلیا جائے۔ اور سب سے بڑی اور مضر تر بے ادبی یہی ہے۔ کے ان کے احکام کی قبولیت میں کسی شے کو خارج سمجھا جائے۔ وہ ادب کے جو مطلوب من اللہ اور دونوں گروہ ثقلین یعنی انس وجن جس کے منجانب اللہ مکلف ہیں تو وہ یہی ہے۔ رہا ظاہری ادب سو یہ تکلیف

(مالا یطاق بد لیل لا) قران

ہے جو شخص کرے بہت اچھا نور علی نور ورنہ کوئی مواخذہ نہیں۔ ہاں جو شخص بنظر حقارت ظاہری ادب نہ بجالائے تو بے شک وہ شخص مجرم اور عذاب الیم کا مستوجب و مستحق ہے۔ (فتاویٰ ستاریہ صفحہ 65)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 12 ص 136

محدث فتویٰ